السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جب رمضان المبارک کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ تو کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ جو شخص رمضان میں فوت ہو جائے وہ جنت میں بغیر حساب کتاب کے داخل ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا مفہوم یہ نہیں ہے بلکہ جنت کے دروازے کھلنے کا مقصد یہ ہے کہ اہل ایمان کی حوصلہ افزائی کے لئے جو عوامل ہیں ان کو اور زیادہ کرنا ہے اور ان کی رغبت دلانا ہے تاکہ ان کا داخلہ آسان ہو۔

اور جہنم کے دروازے بند کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اہل ایمان کو گناہوں سے روکا جائے تاکہ ان دروازوں سے داخل نہ ہوں۔

اس کا مفہوم یہ نہیں کہ جو شخص رمضان میں فوت ہو جائے وہ بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل ہو گا۔ جو لوگ بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل ہوں گے ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث شریف میں واضح کر دیا ہے۔

(ہم الذین لا یکتوون ولا یسترقون ولا یتطیرون وعلی ربہم یتوکلون)

''وہ لوگ نہ دم کرواتے ہیں نہ ہی داغ لگواتے ہیں نہ ہی پرندوں کو (فال کے لئے) اڑاتے ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جو عمل صالح ہیں ان کو بجا لاتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 66

محدث فتویٰ